کتاب نما

ماہ نامہ **تعمیر افکار** (قرآن کریم نمبر اوّل و دوم)، مدیر: سید عزیز الرحمٰن۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، ۴/۱۷-اے، ناظم آباد نمبر۴، کراچی-۷۴۶۰۰۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ صفحات اوّل:۷۱۴، دوم:۷۴۶۔ قیمت: ۵۹۵ روپے فی جلد۔

اُردو زبان اس اعتبار سے بھی دنیا کی ایک بڑی زبان ہے کہ قرآنِ حکیم، سیرتِ رسولؐ اور علومِ اسلامیہ سے متعلّق جتنا بڑا، متنوع اور مختلف الجہات ذخیرۂ مطبوعات اُردو زبان میں موجود ہے (باستثناے عربی) کسی اور زبان میں موجود نہیں ہوگا۔ قرآن حکیم کے تعلّق سے اُردو مطبوعات میں رسائل و جرائد کے ایک سو سے زائد قرآن نمبر خاص اہمیّت رکھتے ہیں۔ اس سلسلے کی تازہ کڑی دو جِلدوں پر مشتمل تعمیر افکار کا زیرِنظر خصوصی شمارہ ہے۔

اسے دیکھتے ہوئے ہمیں ۴۱ سال قبل کا سیارہ ڈائجسٹ کا قرآن نمبر یاد آ گیا جو ۱۹۷۰ء میں تین خوب صورت جِلدوں میں غیر معمولی اہتمام سے شائع کیا گیا تھا جس میں کثیر تعداد میں علمی اور تحقیقی مضامین کے ساتھ، متعدد مشاہیر کے مصاحبے (انٹرویو)، سچّی کہانیاں اور لکھنے والوں کے ذاتی مشاہدات بھی شامل تھے۔ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ ویسی تحقیق، محنت، اہتمام، تیاری اور دل چسپ لوازمے کے اعتبار سے شاید ہی کوئی اور قرآن نمبر اس سے لگا کھاتا ہو۔ اسے کراچی سے پروفیسر خورشید احمد کی نگرانی و کاوش سے اور لاہور سے جناب نعیم صدیقی کی زرخیز ذہنی و قلبی آبیاری سے مرتّب کیا گیا تھا۔ [پروفیسر اقبال جاوید صاحب نے خورشید عالم کو اس کا 'مدیر' لکھا ہے (زیرتبصرہ تعمیر افکار کا قرآن نمبر، ص ۶۸۴) مگر مذکورہ بالا قرآن نمبر کی تیاری میں خورشید عالم کی کسی کاوش کا دخل نہ تھا، وہ فقط سیّارہ ڈائجسٹ کے عام شماروں کے مدیر تھے]

تعمیر افکار کے زیرتبصرہ قرآن نمبر کی مجلسِ ادارت نے بھی خاصی محنت اور کوشش سے نئے پرانے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ، طبع زاد اور ترجمہ شدہ ہر نوع کے مضامین جمع کیے ہیں۔ بلاشبہہ

بقول مدیر: ''قرآن کریم کے موضوعات، مضامین و مباحث اور اس کے علمی نکات کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ'' ہے۔ چنانچہ زیرنظر اشاعت کو مدیرمحترم نے ''ایک عاجزانہ کاوش کے طور پر پیش کیا ہے''۔ لکھنے والوں میں نام ور علماے کرام کے ساتھ واجب الاحترام اور معروف مفسرین عظام، اُردو ادب اور علومِ اسلامیہ کے بلند پایہ محقق، نقاد، اور بعض نسبتاً نئے لکھنے والے اہلِ قلم شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی موضوعات کے علاوہ اس ضمن میں بعض اکابر کی خدماتِ قرآنی کا تجزیہ اور مختلف زبانوں (ہندی، فارسی، انگریزی، سندھی اور پشتو) میں قرآن حکیم کے تراجم و تفاسیر کا جائزہ بھی پیش کیا جائے۔ بعض مستشرقین کے تراجم قرآن پر نقد کرتے ہوئے، ان کی دانستہ تحریفات اور نادانستہ کوتاہیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔

آخر میں ایک تو پروفیسر اقبال جاوید صاحب کا مرتبہ اشاریہ شامل ہے، اوّل: رسائل و جرائد کے ۹۹ قرآن نمبروں کا (بہ ترتیبِ زمانی) اشاریہ، جو ایک قابلِ قدر تحقیق ہے۔ دوسرا ادارے کا تیار کردہ اشاریہ: 'مضامینِ اشاریہ قرآن' ہے، مگر یہ مضامینِ قرآن کا اشاریہ نہیں ہے بلکہ قرآن کے تعلّق سے مختلف رسائل میں مطبوعہ مقالات، مضامین، تفاسیر اور تبصروں وغیرہ کی مصنف وار فہارس ہیں اور وہ بھی ناتمام اور اس اعتبار سے ناقص ہے کہ خود مرتّبین کے بقول: ''اس میں بھی بعض رسائل کو شامل نہیں کیا جاسکا'' (ص ۶۸۹)۔ (رفیع الدین ہاشمی)

عہد نبویؐ کا نظامِ تعلیم، غلام عابد خان۔ ناشر: زاویہ پبلشرز، داتا دربار مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: درج نہیں۔

کتاب میں عہد نبویؐ کے مبارک دور میں تعلیم سے متعلّق مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نصابِ تعلیم کا باب بہت دل چسپ ہے۔ اس میں سورۂ بقرہ کی آیات ۱۱-۱۵ سے نصاب اخذ کیا گیا ہے۔ یہ نصاب قراءت قرآن، تزکیہ، تعلیمِ کتاب، تعلیمِ حکمت، علومِ نو کی تعلیم، عسکری تربیت پر مشتمل تھا۔ علومِ نو کے حوالے سے عبرانی اور دوسری غیرملکی زبانیں سیکھنا، خوش نویسی، تقسیمِ ترکہ کی ریاضی، بیماری و طب، علمِ ہیئت، علم الانساب وغیرہ شامل تھے اور عسکری تربیت میں تیراندازی، گھڑسواری، اُونٹ سواری، تیراکی وغیرہ شامل تھی۔

انسان کے مختلف نظام ہاے زندگی، مثلاً اخلاقی، معاشرتی، معاشی، سیاسی، تعلیمی وغیرہ